322

آیات نمبر 103 تا 118 میں تنبیہ کہ قیامت کے دن صرف اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہوگا،
اس دن منکرین جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ اس دن کفار کو احساس ہوگا کہ زمین پر قیام تو
بہت ہی مختصر تھا۔ انسان کو اس دنیا میں بے مقصد نہیں بھیجا گیا، روز قیامت ہر انسان اپنے
اعمال کے ساتھ اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ اور جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں
گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ جہنم کی آگ ان کے چہروں کو
جھلس دے گی اور ان کی شکلیں بگڑ جائیں گی اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا ایسا نہیں تھا کہ دنیا میں
ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے؟ قَالُوْا رَبَّنَا
غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے
رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی تھی اور بیشک ہم ہی گمراہ لوگ تھے رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ اے ہمارے رب! تو ہمیں اس جہنم
کی آگ سے نکال دے پھر اگر ہم آئندہ گناہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے قَالَ
اخْسَئُوْا فِيْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اللہ فرمائے گا کہ اسی جہنم میں ذلیل ہو کر پڑے
رہو، اب مجھ سے بات نہ کرو اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ بے شک میرے
بندوں کی ایک جماعت تھی جو مجھ سے یہی کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہم
ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر
رحم فرمانے والا ہے فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِیًّا حَتّٰۤی اَنۡسَوۡکُمۡ ذِکۡرِیۡ وَ
کُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَکُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ تو تم ان سے تمسخر کیا کرتے تھے یہاں تک کہ تم
اس مشغلہ کی وجہ سے مجھے یاد کرنا بھی بھول گئے اور تم صرف ان کی تضحیک ہی میں
مصروف رہے اِنِّیۡ جَزَیۡتُهُمُ الۡیَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
آج ہم نے اپنے اُن بندوں کو اُن کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں قٰلَ
کَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا کیا
خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے ؟ قَالُوۡا لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ
فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّیۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے
تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ لیجئے قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا لَّوۡ
اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ارشاد ہوگا کہ بے شک تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر
رہے کیا خوب ہوتا کہ یہ بات تم وہیں جان لیتے اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ
عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں
بے مقصد ہی پیدا کیا ہے اور تم کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہ آؤ گے؟ فَتَعٰلَی
اللّٰهُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ پس اللہ ہی

حقیقی بادشاہ ہے، وہ بہت بلند شان والا ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی مالک
ہے عزت والے عرش کا وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتا
ہے جس کے لئے یقیناً اس کے پاس کوئی ثبوت بھی نہیں، تو وہ یاد رکھے کہ اس کی
جواب دہی اس کے رب کے پاس ہوگی اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ بے شک
ایسے کافر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ
الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور
مجھ پر رحم فرما اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے [رکوع ٦]